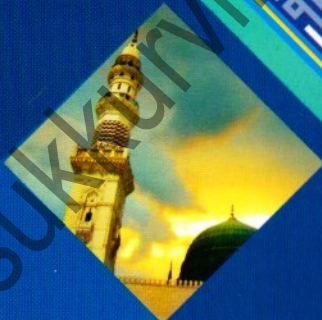


جنت ۽ کے پھول

اور

دنخ ۽ کے کانٹے



حضرت مولانا مفتی محمد سعید صاحب سکھروی رحمہ اللہ علیہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com

جنت کے پھول

اور

دوزخ کے کانٹے

حضرت مولانا مفتی عبدالحکیم صاحب سکھروی رحمۃ اللہ علیہ

— مجاز بیعت —

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

اس میں وہ کام لکھے گئے ہیں جو جنت میں جانے کا ذریعہ ہیں
اور دوزخ میں جانے کے سبب ہیں۔

— پیش لفظ —

حضرت مولانا مفتی عبدالرزاق صاحب مدظلہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

حقوق طبع محفوظ

باہتمام : شاہد محمود

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی، انڈسٹریل ایریا کراچی

موبائل : 0300-8245793

ای میل : maktabatulislam@gmail.com

ویب سائٹ : www.maktabatulislam.com

ملنے کا پتہ

اِذَا زُلْزِلَ الْمَعْجِدُ رَفِيعٌ كَرِيمٌ

احاطہ ہائے وحدانیت اسلام علیہ

موبائل : 0300- 2831960

فون : 021- 35032020 ، 021- 35123161

ای میل : lmaarif@live.com

فہرستِ عنوانات

صفحہ نمبر	عنوانات
۱۳	جنت کی کیفیت
۲۳	حدیث نمبر (۱) و (۲).....
۲۴	حدیث نمبر (۳).....
۲۵	حدیث نمبر (۴) ازالہ فساد.....
۲۵	ظاہر و باطن کی اصلاح.....
۲۶	حدیث نمبر (۵).....
۲۷	حدیث نمبر (۶) وضو کے بعد کی دعا.....
۲۸	حدیث نمبر (۷) دو رکعت تحیۃ الوضو.....
۲۸	حدیث نمبر (۸) خلال کرنا.....
۲۹	حدیث نمبر (۹) اذان کا جواب.....
۳۰	حدیث نمبر (۱۰) نماز باجماعت.....
۳۱	حدیث نمبر (۱۱) شہادتِ کلمتین.....
۳۱	حدیث نمبر (۱۲) اللہ کیلئے مسجد بنانا اور خدمت کرنا.....

حدیث نمبر (۱۳) تعمیر مسجد ۳۲

حدیث نمبر (۱۴) مسجد میں جی لگانا ۳۲

حدیث نمبر (۱۵) مسجد میں جھاڑو لگانا ۳۳

حدیث نمبر (۱۶) ۳۳

نماز پنجگانہ ۳۴

حدیث نمبر (۱۷) نماز پابندی سے پڑھو ۳۴

حدیث نمبر (۱۸) نماز ۳۵

حدیث نمبر (۱۹) چھ چیزوں کی ضمانت ۳۵

حدیث نمبر (۲۰) نماز کے حقوق کی ادائیگی ۳۵

حدیث نمبر (۲۱) اکیلی جگہ میں نماز ادا کرنا ۳۶

حدیث نمبر (۲۲) دو ٹھنڈی چیزیں ۳۷

حدیث نمبر (۲۳) اشراق کی نماز ۳۷

حدیث نمبر (۲۴) نماز کی ادائیگی کی ساتھ گناہوں سے بچنے کا اہتمام ۳۸

حدیث نمبر (۲۵) عمر زیادہ ہو تو نیکی زیادہ کرو ۴۰

حدیث نمبر (۲۶) کثرتِ سجود ۴۰

حدیث نمبر (۲۷) فجر اور مغرب کے بعد کی دعا ۴۱

- حدیث نمبر (۲۸) اگلی صف پر کرنا ۴۲
- حدیث نمبر (۲۹) سنن مؤکدہ کی ادائیگی ۴۳
- حدیث نمبر (۳۰) عصر کی سنتیں ۴۳
- حدیث نمبر (۳۱) ۴۴
- حدیث نمبر (۳۲) سورۃ اخلاص سوتے وقت پڑھنا ۴۴
- حدیث نمبر (۳۳) سلام، طعام، تہجد ۴۴
- حدیث نمبر (۳۴) تین کام ۴۵
- حدیث نمبر (۳۵) تہجد، سخاوت، جہاد ۴۶
- حدیث نمبر (۳۶) سید الاستغفار ۴۷
- حدیث نمبر (۳۷) جنت کی ضمانت ۴۷
- حدیث (۳۸) جنت میں محل بنتا ہے ۴۸
- حدیث (۳۹) چاشت ۴۸
- حدیث (۴۰) اشراق ۴۹
- حدیث نمبر (۴۱) کلمات دعائیہ ۵۰
- حدیث نمبر (۴۲) جنتی ہونے کے پانچ کام ۵۱
- حدیث نمبر (۴۳) قرض اُترانا، کھلانا، پلانا ۵۲

- حدیث نمبر (۴۴) پانی پلانا، کھانا کھلانا، کپڑا پہنانا ۵۲
- حدیث نمبر (۴۵) جنتی ہونے کے چار کام ۵۳
- حدیث نمبر (۴۶) کھانا کھلانا ۵۳
- حدیث نمبر (۴۷) نرمی کرنا، والدین کیساتھ شفقت کرنا، اچھا سلوک کرنا ۵۴
- حدیث نمبر (۴۸) جمعۃ المبارک ۵۴
- حدیث نمبر (۴۹) ۵۵
- حدیث نمبر (۵۰) ارکان اسلام کی ادائیگی ۵۶
- حدیث نمبر (۵۱) اللہ پر بھروسہ کرنا ۵۷
- حدیث نمبر (۵۲) سوال نہ کرو ۵۷
- حدیث نمبر (۵۳) ایذا رسانی سے بچو ۵۸
- حدیث نمبر (۵۴) مسلمان کے ساتھ سلوک کرنا ۵۹
- حدیث نمبر (۵۵) جنت کے عملی پھول ۶۱
- حدیث نمبر (۵۶) روزے ۶۲
- حدیث نمبر (۵۷) و (۵۸) ۶۳
- حدیث نمبر (۵۹) ۶۴
- حدیث نمبر (۶۰) ۶۵

- حدیث نمبر (۶۱) ۶۶
- حدیث نمبر (۶۲) ۶۷
- حدیث نمبر (۶۳) ج ۶۷
- (۶۴)، (۶۵)، (۶۶) ۶۸
- حدیث نمبر (۶۷)، (۶۸) ۶۹
- حدیث نمبر (۶۹)، (۷۰) ۷۰
- حدیث نمبر (۷۱) ۷۱
- حدیث نمبر (۷۲) ۷۲
- حدیث نمبر (۷۳)، (۷۴) ۷۳
- حدیث نمبر (۷۵) ۷۴
- حدیث نمبر (۷۶)، (۷۷)، (۷۸) ۷۵
- حدیث نمبر (۷۹)، (۸۰) ۷۶
- حدیث نمبر (۸۱)، (۸۲) ۷۷
- حدیث نمبر (۸۳)، (۸۴) ۷۸
- حدیث نمبر (۸۵)، (۸۶)، (۸۷) ۷۹
- حدیث نمبر (۸۸)، (۸۹) ۸۰

- ۸۱..... حدیث نمبر (۹۰)، (۹۱)، (۹۲)
- ۸۲..... حدیث نمبر (۹۳)، (۹۴)، (۹۵)
- ۸۳..... حدیث نمبر (۹۶)، (۹۷)، (۹۸) غمض
- ۸۴..... حدیث نمبر (۹۹)
- ۸۵..... حدیث نمبر (۱۰۰)، (۱۰۱)، (۱۰۲)
- ۸۶..... حدیث نمبر (۱۰۳)
- ۸۷..... حدیث نمبر (۱۰۴)
- ۸۸..... حدیث نمبر (۱۰۵)، (۱۰۶)، (۱۰۷)
- ۸۹..... حدیث نمبر (۱۰۸)، (۱۰۹)
- ۹۰..... حدیث نمبر (۱۱۰)
- ۹۱..... حدیث نمبر (۱۱۱)، (۱۱۲)
- ۹۲..... حدیث نمبر (۱۱۳)، (۱۱۴)
- ۹۳..... حدیث نمبر (۱۱۵)، (۱۱۶)
- ۹۴..... حدیث نمبر (۱۱۷)
- ۹۵..... حدیث نمبر (۱۱۸)، (۱۱۹)، (۱۲۰)
- ۹۶..... حدیث نمبر (۱۲۱)

۹۷ حدیث نمبر (۱۲۲)، (۱۲۳)

۹۸ حدیث نمبر (۱۲۴)

دوزخ کے کانٹے یعنی دوزخ میں جانے کے کام

۹۹ دوزخ کیسی جگہ ہے؟

۱۰۴ حدیث نمبر (۱)، (۲)

۱۰۵ حدیث نمبر (۳)، (۴)

۱۰۶ حدیث نمبر (۵)، (۶)

۱۰۷ حدیث نمبر (۷)، (۸)

۱۰۸ حدیث نمبر (۹)

۱۰۹ حدیث نمبر (۱۰)، (۱۱)، (۱۲)

۱۱۰ حدیث نمبر (۱۳)، (۱۴)، (۱۵)

۱۱۱ حدیث نمبر (۱۶)، (۱۷)

۱۱۲ حدیث نمبر (۱۸)

۱۱۳ حدیث نمبر (۱۹)، (۲۰)، (۲۱)

۱۱۴ حدیث نمبر (۲۲)، (۲۳)

۱۱۵ حدیث نمبر (۲۴)، (۲۵)

- ۱۱۶ حدیث نمبر (۲۶)، (۲۷)
- ۱۱۷ حدیث نمبر (۲۸)، (۲۹)
- ۱۱۸ حدیث نمبر (۳۰)، (۳۱)، (۳۲)
- ۱۱۹ حدیث نمبر (۳۳)، (۳۴)، (۳۵)
- ۱۲۰ حدیث نمبر (۳۶)، (۳۷)
- ۱۲۱ حدیث نمبر (۳۸)، (۳۹)، (۴۰)
- ۱۲۲ حدیث نمبر (۴۱)، (۴۲)، (۴۳)
- ۱۲۳ حدیث نمبر (۴۴)، (۴۵)، (۴۶)
- ۱۲۴ حدیث نمبر (۴۷)، (۴۸)، (۴۹)
- ۱۲۵ حدیث نمبر (۵۰)، (۵۱)
- ۱۲۶ حدیث نمبر (۵۲)، (۵۳)
- ۱۲۷ حدیث نمبر (۵۴)، (۵۵)، (۵۶)
- ۱۲۸ حدیث نمبر (۵۷)، (۵۸)
- ۱۲۹ حدیث نمبر (۵۹)، (۶۰)، (۶۱)
- ۱۳۰ حدیث نمبر (۶۲)، (۶۳)، (۶۴)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

جنت کی کیفیت

جنت کیسی عمدہ جگہ ہے، اس کی کچھ کیفیت آیات قرآنیہ کے ترجمہ سے ملاحظہ فرمائیں:

سورہ حج میں رکوع نمبر ۹ کی آیت کریمہ ”إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا... الخ“ کا ترجمہ یہ ہے:

”بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کو اللہ تعالیٰ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان باغوں میں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا اور یہ وہ لوگ ہیں جن کی کلمہ طیبہ کی طرف راہنمائی کی گئی تھی اور خدائے ستودہ صفات کے راستے کی جانب ان کی راہنمائی کی گئی تھی“

سورہ فاطر کا رکوع نمبر ۱۵ آیت کریمہ ”ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا... الخ“ کا ترجمہ:

پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے جن بندوں کو منتخب اور برگزیدہ کیا ان کو اس کتاب (قرآن) کا وارث بنایا (یعنی اُمت محمدیہ کو) ان

برگزیدہ بندوں میں سے بعض اپنی جانوں پر زیادتی کرنے والے ہیں، اور بعض ان میں سے میانہ روی اختیار کرنے والے ہیں، اور بعض ان میں سے خدا کی توفیق سے بھلے کاموں میں آگے بڑھ جانے والے ہیں، یہ کتاب کا عطا فرمانا خدائے تعالیٰ کا بڑا ہی فضل ہے، اور وہ صلہ اور اجر دائمی باغ ہیں جن میں یہ لوگ اس شان سے داخل ہوں گے کہ ان کو ان دائمی باغوں میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی، وہ ان باغوں میں داخل ہو کر کہیں گے: تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے ہم سے ہر قسم کا غم دُور کر دیا، بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدر دان ہے کہ جس نے اپنے فضل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کے مقام میں لا اُتارا، جہاں ہم کو نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور جہاں نہ ہم کو کسی قسم کی تھکان لاحق ہوگی۔

سورہ یس کے رکوع نمبر ۳ میں آیت کریمہ ”إِنْ كَانَتْ إِلَّا

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ“ کا ترجمہ یہ ہے:

بس وہ ایک زور کی آواز ہوگی جس سے وہ سب کے سب دفعۃً

ہمارے حضور میں حاضر کر دیئے جائیں گے، پھر اس دن کسی شخص پر

ذرا سا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا، اور تم کو صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا

جائے گا جو تم کیا کرتے تھے، بے شک اہل جنت اس دن اپنے

مشاغل میں لذت اندوز ہو رہے ہوں گے، وہ اور ان کی بیویاں

سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، ان کیلئے اس جنت میں ہر قسم کے میوے ہوں گے، اور وہ جو طلب کریں گے ان کو ملے گا، ان کو وہاں رب رحیم کی طرف سے سلام کیا جائے گا۔

سورہ صافات رکوع نمبر ۵ آیت ”إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ... الخ“:

ہاں، اللہ کے وہ بندے جو مخصوص ہیں، ان مخصوص بندوں کیلئے مقرر شدہ روزی ہے، وہ روزی ہر طرح کے میوے ہیں اور وہ بڑے اکرام کے ساتھ نعمت کے باغوں میں تختوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، ان اہل جنت کے روبرو ایسی لطیف شراب کے جام پیش کئے جا رہے ہوں گے جن کی رنگت خوب سفید اور مزے میں پینے والوں کیلئے نہایت لذیذ ہوگی، اس شراب سے نہ دوران سر ہوگا اور نہ وہ اس سے عقل کھو بیٹھیں گے، اور ان اہل جنت کے پاس نیچی نظروں والی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جو حوریں صفائی میں ایسی ہوں گی گویا وہ انڈے ہیں جو چھپے ہوئے رکھے ہیں، وہ اہل جنت ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم حالات دریافت کریں گے، ان جنتیوں میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا دنیا میں ایک ملنے والا تھا وہ مجھ سے کہا کرتا تھا کیا تو بھی یقین کرنے والوں میں سے ہے بھلا جب ہم مرجائیں گے اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں گی تو کیا ہم پھر جزا دیئے جائیں گے، پھر وہ جنتی اپنے ساتھیوں سے

پوچھے گا، تم میرے اس ملنے والے کو جھانک کر دیکھو گے، اس پر وہ خود ہی جھانکے گا تو وہ اس ملنے والے کو وسطِ دوزخ میں پڑا ہوا دیکھے گا، یہ جنتی اس کو کہے گا: خدا کی قسم! تُو تو قریب قریب تھا کہ مجھ کو ہلاک ہی کر دیتا، اور اگر میرے پروردگار کا مجھ پر فضل نہ ہوتا تو میں بھی گرفتاروں میں سے ہوتا، پھر یہ جنتی اپنے اپنے ساتھیوں سے کہے گا، کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ سوائے اس مرنے کے اب ہم کو مرنا نہیں ہے، جو پہلی مرتبہ ہم دنیا میں مر چکے اور نہ ہم کبھی اب عذاب دیئے جانے والے ہیں، بے شک جو انعامات مذکورہ ہوئے یہی بڑی کامیابی ہے، ایسی ہی کامیابی حاصل کرنے کیلئے عمل کرنے والوں کو چاہئے کہ عمل کریں۔

سورہ ص رکوع نمبر ۱۲ آیت کریمہ ”وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ... الخ“ کا ترجمہ:

اور پرہیزگاروں کیلئے بے شک اچھا ٹھکانہ ہے، وہ اچھا ٹھکانہ دائمی باغ ہیں جن کے دروازے ان لوگوں کیلئے کھلے ہوئے ہوں گے، وہ ان باغوں میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، وہ وہاں بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگوائیں گے اور ان کے پاس نیچی نظروں والی ہم عمر حوریں ہوں گی، یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا تم سے یومِ حساب کیلئے وعدہ کیا گیا تھا، یہ ہماری عطا کردہ روزی ہے جو کبھی ختم ہی

ہونے والی نہیں۔

سورہ دخان کا رکوع نمبر ۱۵ آیت ”إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ... الخ“

کا ترجمہ:

البتہ خدائے تعالیٰ سے ڈرنے والے پُر امن مقام میں ہوں گے، باغوں اور چشموں میں، وہ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہنیں گے، اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے، یہ باتیں اسی طرح ہوں گی، اور ہم گوری گوری بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان سے بیاہ دیں گے، وہ ان باغوں میں اطمینان سے ہر قسم کے میوے طلب کرتے ہوں گے، وہ وہاں بجز اس موت کے جو دنیا میں آچکی تھی اور کسی موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ تعالیٰ ان ڈرنے والوں کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ملے گا، یہی بڑی کامیابی ہے۔

رکوع نمبر ۲ آیت ”إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ... الخ“

کا ترجمہ:

پرہیزگار لوگ بلاشبہ باغوں میں اور مختلف قسم کی نعمتوں میں ہوں گے، جو کچھ اُن کو اُن کے رب نے دیا ہوگا وہ اس سے شادماں ہوں گے اور ان کا پروردگار ان کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا، تم ان اعمال کے بدلہ میں جو کیا کرتے تھے خوب مزے کے ساتھ

کھاؤ پیو، یہ لوگ ان تختوں پر جو برابر بچھے ہوئے ہوں گے تکیے لگائے
بیٹھے ہوں گے، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کا ان سے نکاح
کر دیں گے۔

سورہ واقعہ رکوع نمبر ۱۲ آیت ”وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ“

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ... الخ“ کا ترجمہ:

اور آگے رہنے والے، سو وہ تو ہیں ہی آگے رہنے والے، وہی تو
مقرب خداوندی ہیں، یہ حضرات مقربین آرام و آسائش کے باغوں
میں ہوں گے، ان مقربین کا ایک بڑا گروہ تو پہلے لوگوں میں سے ہوگا
اور تھوڑے لوگ پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے، یہ لوگ سونے کے
تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے
ہوں گے، ان لوگوں کے روبرو ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے
، اشیاء ذیل لئے پھرتے ہوں گے، آب خوردے اور آفتابے اور ایسے
صاف شراب کے جام جس شراب سے نہ ان کو دردِ سر ہوگا اور نہ عقل
میں فتور آئے گا، اور نیز وہ میوے جن کو یہ لوگ پسند کریں اور پرندوں
کا وہ گوشت جس قسم کے گوشت کی وہ مقربین خواہش کریں اور ان
کیلئے گوری رنگت والی بڑی بڑی آنکھوں والی ایسی عورتیں ہوں گی
جیسے سیپ میں حفاظت سے رکھا ہوا موتی، یہ سب ان کے اُن اعمال کا
صلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے، وہاں نہ لغو بکواس سنیں گے اور نہ کوئی اور

بیہودہ بات، بس ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آتی ہوگی، اور دہنی طرف والے، سوکیسی اچھی حالت میں ہیں دہنی طرف والے، وہ لوگ ان باغوں میں ہوں گے جن میں دن کانٹوں کی بیریاں اور تہہ بہ تہہ کیلے ہوں گے، اور ان باغوں میں سایہ لمبا اور بہت بہتا ہوا پانی ہوگا اور بکثرت میوے ہوں گے جن کی نہ کبھی فصل ختم ہوگی اور نہ کوئی ان پر پابندی عائد کی جائے گی، اور ان باغوں میں اونچے اونچے بچھونے ہوں گے، ہم نے وہاں کی عورتوں کو ایک خاص طور پر بنایا ہے اور ہم نے ان کو ایسا بنایا ہے کہ وہ پاکیزہ رہیں گی، خاوندوں کی محبوبہ اور ہم عمر ہوں گی، یہ سب چیزیں داہنے ہاتھ والوں کیلئے ہیں۔

سورہ دھر رکوع نمبر ۱۹/ آیت ۱۸ اَلْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا... الخ“ کا ترجمہ:

البتہ جو لوگ نیک ہیں وہ ایسے جامِ شراب سے شراب پیئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی، اور وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے پیئیں گے، اور وہ خاص بندے اس چشمہ کو جہاں چاہیں گے بہالے جائیں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو مانی ہوئی منت کو پورا کرتے ہیں، اور وہ اس دن سے ڈرا کرتے ہیں جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی، اور وہ لوگ باوجود کھانے کی رغبت اور احتیاج کے مسکین کو اور یتیم کو اور قیدی کو کھانا کھلا دیتے ہیں، کہتے ہیں کہ ہم تو تم

کو محض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی غرض سے کھانا کھلاتے ہیں، ہم تم سے کسی بدلے اور شکریے کے خواہشمند نہیں ہیں، ہم اپنے پروردگار سے اس دن کا خوف کرتے ہیں جو دن نہایت ترش رو اور نہایت سخت ہوگا۔

سواللہ تعالیٰ ان مذکورہ لوگوں کو اس دن کی سختی سے بچائے گا اور ان کو مسرت و تازگی سے بہرہ مند کرے گا، اور ان لوگوں کو ان کے صبر و استقلال کے صلے میں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا، ان کی حالت یہ ہوگی کہ اس جنت میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور اس جنت میں نہ سورج کی گرمی پائیں گے اور نہ سخت سردی، اور جنت کے درختوں کے سائے ان لوگوں پر جھکے ہوئے ہوں گے، اور ان کے پھل ان کے اختیار میں کر دیئے جائیں گے اور ان لوگوں پر چاندی کے برتن اور شیشے کے آب خورے پیش کئے جائیں گے، وہ شیشے اور چاندی کے ہوں گے، یعنی چاندی شیشے کی طرح شفاف ہوگی، جن کو بھرنے والے نے مناسب انداز سے بھرا ہوگا، اور وہاں ان کو ایسے شراب کے جام بھی پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی، وہ جنت میں ایک چشمہ ہوگا جس کا نام سلسبیل ہوگا، اور یہ چیزیں ان کے روبرو ایسے بچے لئے پھرتے ہوں گے جو ہمیشہ بچے ہی رہیں گے۔

اے مخاطب! اگر تو ان بچوں کو دیکھے تو تُو ان کو بکھرے ہوئے موتی سمجھے، اور اے مخاطب! جب تو وہاں دیکھے گا تو بکثرت نعمتیں اور بہت بڑی سلطنت دیکھے گا، اہل جنت کا بالائی لباس باریک ریشم کے سبز کپڑے ہوں گے اور دبیز ریشم کے کپڑے بھی ہوں گے اور ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو شرابِ طہور یعنی نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا، اہل جنت سے کہا جائے گا یہ سب نعمتیں تمہارا صلہ ہیں اور تمہاری کوششیں مقبول ہوئیں۔ (قرآن کریم)

خدائے تعالیٰ اس کتاب کو پڑھنے سے ہر مسلمان بھائی کو نیک اعمال کرنے اور گناہ کی باتوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ آئندہ آنے والی رسولِ کریم ﷺ کی حدیثیں ہیں، ان کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں عمل میں لانے کی کوشش کریں، اللہ کی رحمت سے کیا بعید ہے کہ اعتماد کرنے والوں کو کسی ایک ہی عمل پر بخش دیں، اور جنت میں داخل فرما دیں، اور یہ بھی خوف ہے کہ کسی ایک گناہ میں پکڑ لیں، لہذا دوزخ میں لے جانے والے گناہ تو معلوم ہو جاویں تاکہ ان سے بچنے کی اور توبہ کرنے کی فکر پیدا ہو جائے۔ وما علینا الا البلاغ۔

برادرانِ ملت!

آؤ جنت میں چل رہے ہو، ٹکٹ تو تمہارے پاس موجود ہے، یعنی ایمان، راستے کی دشواریاں ہیں، ان کیلئے چند اعمالِ صالحہ ایک جگہ جمع کر دیئے جائیں، انہیں آپ کریں، یہ رسول اللہ ﷺ کی حدیثیں ہیں، آپ پورا اعتماد رکھیں، ان کی بات بالکل مکمل اور پختہ ہے، قوی اُمید رکھیں ان شاء اللہ جنت میں پہنچ جائیں گے، ایک ذرا بد پرہیزی نہ کرنا، دوائی کا اثر کم ہو جاتا ہے، ورنہ دوائی تو واقعی بہت سریع الاثر ہے، یہ بد پرہیزی دوسرے حصہ میں بیان کریں گے، اس کو بھی دیکھ لیں، کیونکہ دوائی اور پرہیز دونوں سے مل کر علاج صحیح ہوتا ہے، خدائے تعالیٰ مجھے اور آپ کو صحیح راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کتاب میں وہ اعمال جمع کر دیئے ہیں کہ جن کے کر لینے پر کسی نہ کسی طرح جنت میں جانے کا وعدہ کیا گیا ہے، ذرا ہمت کر لیں تو مشکل کام نہیں ہیں، کچھ اعمال تو ایسے ہیں جو روزانہ کئے جاسکتے ہیں، کچھ اعمال ایسے ہیں کہ وقت آنے پر کئے جاتے ہیں، کم از کم ایک ایک مرتبہ تو آپ کر ہی لیں، شاید اللہ میاں کو ہمارا ایک عمل ہی پسند آجائے، اور جنت جیسی نعمتِ عظمیٰ ہم کو حاصل ہو جائے، اسکی رحمتِ بے پایاں سے کیا بعید ہے۔

رحمتِ حق بہانہ می جوید رحمتِ حق بہانہ می جوید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

حدیث نمبر (۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آقائے دو جہاں جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے حلال کھانا کھایا، سنت کے مطابق عمل کیا اور دوسرے لوگ اس کی ہلاکت سے محفوظ رہے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا، عرض کیا گیا یا رسول اللہ! آپ کی امت میں اس قسم کے آدمی بکثرت موجود ہیں، فرمایا: ہاں میرے بعد بھی ہوں گے۔ (حاکم، وقال صحیح الاسناد)

(ف) جنت میں جانے کیلئے یہ تین باتیں اپنے اوپر لازم کر لیجئے۔

حدیث نمبر (۲)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول خدا ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا، اس میں یہ فرمایا: لوگو! یاد رکھو تم سے پہلے جن لوگوں کو آسمانی کتاب دی گئی تھی ان لوگوں میں بہتر (۷۲) فرقے ہو گئے اور میری یہ امت بھی تہتر (۷۳) فرقے ہو جائے گی، ان میں سے بہتر فرقے دوزخ میں جائیں گے اور ایک فرقہ

جنت میں جائے گا (اور یہ وہ جماعت ہے جو اس راہ پر قائم ہوگی جس پر میں اور میرے صحابی ہیں، اہل سنت والجماعت) (احمد، ابوداؤد)

(ف) فرقوں کی تعدادِ تعینٰی مراد نہیں، بلکہ کثرت مراد ہے، یعنی میری اُمت کے فرقے سابقہ اُمتوں سے بھی زیادہ ہو جائیں گے، اور جنت کے داخلہ سے مراد دخولِ اوّلیٰ ہے، ورنہ سزا بھگتنے کے بعد تو آپ کی ساری اُمت ہی جنت میں داخل کی جائے گی۔

اگر بغیر عذاب دیکھے جنت میں جانا چاہتے ہو تو رسولِ کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرامؓ کا راستہ اختیار کرو، ان کی سنتوں پر چلو، وعضوا علیہا بالنواجذ، فسادِ اُمت کے وقت سنت پر عمل کرنے سے سو شہیدوں کا ثواب ہوتا ہے۔

حدیث نمبر (۳)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے رسولِ کریم ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص (اپنی جگہ سے اٹھ کر) اس لئے چلا کہ اسے علم (دین کی کوئی بات) حاصل ہو جائے تو اس شخص کیلئے اللہ جل شانہ جنت (میں داخلے کا) راستہ آسان کر دیتے ہیں۔ (ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(ف) جب آپ کو کسی ایسے آدمی، یا کسی مجلس، یا مسجد، یا وعظ یا

تبلیغ میں چلنے اور جانے کا ارادہ ہو تو چلتے وقت علمِ دین حاصل ہونے کی بہت بھی مستحضر کر لیا کریں، جنت کا راستہ طے ہوگا اور جتنا راستہ طے ہوگا جنت قریب ہوتی جائے گی، جنت کے راستہ میں موت بھی آجائے تو کیا اگلی موت ہے۔

حدیث نمبر (۴)

ازالہ فساد

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسولِ پاک ﷺ نے فرمایا کسی شخص نے جھگڑا کھڑا کیا (پھر اسے معلوم ہوا کہ میں ناحق ہوں، لہذا اس نے) ناحق ہونے کی بناء پر جھگڑا چھوڑ دیا تو اس کیلئے جنت کے ارد گرد ایک محل بنا دیا جاتا ہے، اور جس شخص نے حق پر ہوتے ہوئے (اپنا حق ساقط کر کے) جھگڑا چھوڑ دیا تو ایسے شخص کیلئے جنت کے درمیان ایک گھر بنا دیا جاتا ہے اور جس شخص نے اپنے اخلاق (رذیلہ کی اصلاح کر کے اخلاقِ حسنہ پیدا کر لئے) اس کیلئے جنت کے اوپر والے حصے میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔ (ابو داؤد، ترمذی)

ظاہر و باطن کی اصلاح

ایک روایت میں یوں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص حق پر ہوتا ہوا (اپنا حق چھوڑ کر) جھگڑا ترک کر دے تو جنت میں اس

کو ایک مکان (دلانے کا) میں کفیل وضامن ہوں، اس طرح ہنسی، مذاق میں جو شخص جھوٹ بولنا ترک کر دے اس کیلئے بھی جنت میں ایک مکان کا ضمانتی ہوں، اور جو شخص (ظاہری حالات کے ساتھ) اپنے باطنی اور پوشیدہ حالات بھی (شرع کے مطابق) درست کر لے تو اس کیلئے جنت کے اعلیٰ حصہ میں ایک مکان (دلوانے کی) ضمانت دینا ہوں۔ (طبرانی)

(ف) جھگڑا چھوڑ دینے میں جنت میں مکان ملتا ہے اور ایسی پکی ضمانت خدا کی مخلوق میں کسی کی نہ ملے گی، اعتماد کی بات ہے، جو کرے گا سکھ اٹھائے گا۔

حدیث نمبر (۵)

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز آنحضرت ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو صبح کے وقت بلایا اور یوں فرمایا: اے بلال! جنت میں تم میرے آگے آگے جا رہے تھے کیونکہ گزشتہ شب میں جنت میں گیا تھا، وہاں میں نے تیرے چلنے سے جوتوں کی کھڑکھڑاہٹ اپنے آگے سنی (مجھے بتایا گیا کہ یہ آپ کے مؤذن بلال ہیں) تم کیا عمل کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہر اذان دینے کے بعد اور وضو کرنے کے بعد (اوقاتِ مکروہہ چھوڑ کر) دو رکعت نفل ادا کرتا

ہوں اور جب وضو ٹوٹ جاتا ہے تو فوراً نیا وضو کر لیتا ہوں (یہ میرا معمول ہے) آنحضرت ﷺ نے فرمایا، ہاں یہی وجہ ہے (ابن خزیمہ) کہ جنت میں تم میرے (خادموں کی طرح) آگے آگے چل رہے تھے۔

حدیث نمبر (۶)

وضو کے بعد کی دعا

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ رسول اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا جو شخص کامل طور سے (سنت کے مطابق) وضو کرے، وضو سے فارغ ہو کر یہ کہے:

”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“

تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے

ہیں جس جنت کے دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ (مسلم، ابو

داؤد، ابن ماجہ)

ابوداؤد کی روایت میں یہ الفاظ اور آئے ہیں کہ اپنی نگاہ آسمان کی

طرف اٹھا کر یہ کلمہ شہادت پڑھے، ایک روایت میں اس کے بعد یہ دعا

بھی آئی ہے:

”اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ

الْمُتَطَهِّرِينَ“

حدیث نمبر (۷)

دو رکعت تحیۃ الوضو

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا (وضو میں اور کھانے کے بعد خلال کیا کرو، خلال کرنے کے ساتھ سنت کے مطابق) کوئی شخص وضو کرے، اور اچھے طریقے سے وضو کرے، اور وضو کے بعد خالص اللہ کیلئے دو رکعت نفل (اوقات مکروہہ کے علاوہ) دھیان لگا کر پڑھے تو اس کیلئے جنت (میں داخل ہونا) واجب ہو جاتا ہے۔ (مسلم، ابوداؤد)

حدیث نمبر (۸)

خلال کرنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا (وضو میں اور کھانے کے بعد) خلال کیا کرو، خلال کرنے میں ستھرائی ہے، اور ستھرار ہنا ایمان کی طرف بلاتا ہے اور ایمان مع صاحب ایمان جنت میں ہوگا (طبرانی) وضو کا خلال ہاتھ پیروں کی

انگلیوں میں ہوتا ہے اور کھانا کھانے کے بعد دانتوں میں ہوتا ہے۔

(ف) جنت میں جانے کیلئے ہر وقت با وضو رہنے کی عادت ڈالو اور وضو سنت کے مطابق کرو، وضو کے بعد کلمہ شہادت اور اوپر والی دعا پڑھ لیا کرو، نفل نماز کے اوقات مکروہہ (یعنی صبح صادق کے بعد سے اشراق تک، زوال کے وقت اور عصر کے فرض پڑھ لینے کے بعد سے مغرب کے فرض پڑھنے تک) کے علاوہ جب وضو کرے تو وضو کے بعد دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھا کریں، اور ہر وقت پاکیزگی کا خیال رکھیں، جنت میں داخل ہو جاؤ گے، جس نے کیا اُس نے پایا، جو سویا اُس نے کھویا۔

حدیث نمبر (۹)

اذان کا جواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول خدا ﷺ کے ساتھ تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور (نماز کیلئے) انہوں نے اذان دی، جب وہ اذان ختم کر چکے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اذان کا جواب دے (یعنی) جس طرح بلال نے اذان کے کلمات کہے ہیں سننے والا بھی یقین کرتا ہو ان کلمات کو دہرائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (نسائی، ابن حبان)

(ف) ایک حدیث میں آیا ہے کہ ”حَى عَلَى الصَّلَاةِ“ اور ”حَى عَلَى الْفَلَاحِ“ کے جواب میں ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کہے اور فجر کی اذان میں ”الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ“ کے جواب میں ”صَدَقْتُ وَبَرَزْتُ“ کہے، باقی کلمات اسی طرح ادا کرے جس طرح مؤذن کہے، کہتا جائے۔

حدیث نمبر (۱۰)

نماز باجماعت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص رسول خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کیا مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے اور سکھلا دیجئے کہ میں جنت میں چلا جاؤں، آپ نے فرمایا: کسی مسجد کا مؤذن بن جا، اس نے عرض کیا: ایسا نہ کر سکوں تو؟ فرمایا: امام بن جا، اس نے عرض کیا: یہ بھی نہ کر سکوں تو؟ فرمایا: پھر جماعت کے ساتھ نماز ادا کیا کر اور جماعت میں امام کے پیچھے کھڑا ہوا کر۔ (رواہ البخاری فی التاریخ)

(ف) اذان دینا مشکل ہے تو اس کا جواب جہاں آواز آئے وہیں جواب دینا کیا مشکل ہے۔

حدیث نمبر (۱۱)

شہادتِ کلمتین

حضور اکرم ﷺ نے آخری رات کسی منزل پر قیام فرمایا (فجر کے وقت) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، آنحضرت ﷺ نے اس وقت یہ فرمایا کہ جو کلمات بلال نے کہے، اور جو شہادت بلال نے دی، یہ کلمات اور شہادت سننے والا بھی دے تو اس کیلئے جنت ہے۔ (ابو یعلیٰ)

(ف) شہادت دینے کا مطلب یہ ہے کہ جب ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہے تو دل میں یقین کرے کہ میں خدا کے ایک ہونے کی گواہی دیتا ہوں اور جب ”أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ“ کہے تو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے رسول ہونے کا یقین کرے اور اس کی زبان سے بھی شہادت دے، خواہ مرد ہو یا عورت، اسے جنت ملے گی۔

حدیث نمبر (۱۲)

اللہ کیلئے مسجد بنانا اور خدمت کرنا

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے قطا کے گھونسلے کے برابر (جو ایک چھوٹا سا پرندہ ہے) مسجد بنائی، اس کیلئے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک گھر بنائیں گے۔ (بزار، طبرانی)

(ف) قطا کے گھونسلے سے تو ایک اینٹ بھی بڑی ہے، یہی دیدے۔

حدیث نمبر (۱۳)

تعمیر مسجد

حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے بلا قصدِ ریا و نمود و شہرت کے (خالص رضائے الہی کیلئے) مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک مکان بنائیں گے۔ (طبرانی)

(ف) ایک روایت میں ہے مسجد چھوٹی بنوائی یا بڑی، ایک روایت میں ہے، نماز پڑھنے کی غرض سے بنائی کہ لوگ نماز پڑھیں گے، ایک روایت میں ہے حلال کمائی سے بنائی اور عبادتِ الہی کی نیت سے بنائی، مسجد بناتے وقت یہ سب رعایتیں ہونی چاہئیں، مسجد بنائے یا جب بھی مسجد کی کوئی خدمت کرے تب بھی نیت میں خلوص ہونا چاہئے۔

حدیث نمبر (۱۴)

مسجد میں جی لگانا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ سے سنا ہے، فرماتے تھے کہ مسجد متقی، پرہیز

گار آدمی کیلئے (بمنزلہ) گھر کے ہے، اور جس کیلئے مسجد گھر (کی طرح جی لگنے کی جگہ) ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی راحت کے، رحمت کرنے کے اور پل صراط پر سے گزار کر رضائے الہی کی جگہ (یعنی جنت) کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ (طبرانی)

حدیث نمبر (۱۵)

مسجد میں جھاڑو لگانا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے: ایک عورت مسجد (نبوی) میں جھاڑو دیا کرتی تھی، اس کی وفات ہو گئی، لوگوں نے (رات کو تکلیف ہونے کی وجہ سے) آنحضرت ﷺ کو اطلاع کئے بغیر ہی اس کو دفن کر دیا، جب آنحضرت ﷺ کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ جب تمہارے کسی کی میت ہو جایا کرے تو مجھے خبر کر دیا کرو، پھر آپ نے (اس عورت کی قبر پر جا کر) نماز پڑھی (کیونکہ آپ ہر مومن اور مومنہ کے ولی ہیں) اور فرمایا میں نے اس عورت کو دیکھا جنت میں تنکے چُن رہی ہے۔ (طبرانی)

حدیث نمبر (۱۶)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول

کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مسجد میں ایذا دینے والی چیز کو دور کیا تو اس کیلئے جنت میں ایک مکان بنا دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

(ف) جنت میں چلنے کیلئے مسجد کی خدمت کرتے رہا کرو، کیا آسان کام ہے

نماز پنجگانہ

حدیث نمبر (۱۷)

نماز پابندی سے پڑھو

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں، میں نے رسول خدا ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا ہے، آپ نے یوں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو شخص ان کو ادا کرے، نماز کے حقوق کی پابندی کرے، اس طرح کہ ان کے حقوق (یعنی ظاہری و باطنی احکام) معمولی بات سمجھ کر ضائع نہ کرے تو ایسے شخص کیلئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا، اور جس شخص نے ان پانچ نمازوں کو ادا نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ نہیں ہے، اگر چاہے اسے عذاب دے اور چاہے تو اپنی رحمت سے جنت میں بھیج دے۔ (مالک، ابوداؤد، نسائی، ابن حبان)

حدیث نمبر (۱۸)

نماز

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: نماز جنت کی کنجی ہے۔ (دارمی و فی اسنادہ ابو یحییٰ القات)

حدیث نمبر (۱۹)

چھ چیزوں کی ضمانت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے امت کے لوگوں سے فرمایا: تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو تو میں تمہارا جنت کا ضامن ہوں، انہوں نے عرض کیا، وہ کیا کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا نماز (پڑھو) زکوٰۃ (دو) امانت (واپس ادا کرو) شرمگاہ، پیٹ، زبان (کی حفاظت رکھو)۔ (طبرانی)

حدیث نمبر (۲۰)

نماز کے حقوق کی ادائیگی

کاتب وحی حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے پانچوں نمازوں کی حفاظت کی، ان کے اوقات، ان کے رکوع و سجود کا پورا پورا خیال رکھا اور یہ جان لیا (کہ ان کا ادا کرنا) حق تعالیٰ کی جانب سے ہم پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا، یا یوں فرمایا تھا کہ اس کیلئے جنت واجب ہوگئی یا ایسا کہا تھا کہ اس پر دوزخ حرام کر دی گئی۔ (احمد)

حدیث نمبر (۲۱)

اکیلی جگہ میں نماز ادا کرنا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرا رب اس پہاڑ کی چوٹی پر بکریاں چرانے والے کو بہت پسند کرتا ہے، جو اذان دے کر نماز ادا کرتا ہے (جب وہ اذان دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرماتے ہیں) میرے اس بندے کو دیکھو محض میرے خوف سے یہ اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے، سو میں نے اس بندے کو بخش دیا اور اس کو جنت میں داخل کروں گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

(ف) جہاں ایسی جگہ ہو خدا کے سوا کوئی نہ جانتا ہو، پھر نماز پڑھے تو

وہ محض خدا کے خوف ہی سے ادا کرتا ہے اور یہ بھی دخولِ جنت کا سبب ہے۔

حدیث نمبر (۲۲)

دو ٹھنڈی چیزیں

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے (تین فرض نمازوں کے ساتھ خاص طور سے) دو ٹھنڈی نمازیں (فجر و عصر بھی) پڑھیں، جنت میں داخل ہو گا۔ (بخاری و مسلم)

(ف) نماز بھی کیا اچھی نعمت ہے، جنت ملتی ہے۔

حدیث نمبر (۲۳)

اشراق کی نماز

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز کے فرض پڑھ کر اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے اور اشراق کے وقت دو رکعت نفل پڑھے، اس درمیان میں کوئی کلمہ خیر زبان پر جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی خطائیں معاف فرما دیتے ہیں، خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (احمد، ابوداؤد)

ایک روایت میں ہے کہ وہ ذکر الہی کرتا رہے، یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے تو اس کیلئے جنت واجب ہو گئی۔ (ابویعلیٰ)

(ف) اشراق کا وقت طلوع آفتاب کے پندرہ بیس منٹ بعد شروع ہو جاتا ہے، وہ بلا رہے ہیں کہ جنت میں ہو آئے، اس کے بعد دنیا کے کام بھی ہیں، کر لینا، مگر جس شخص نے فجر ہوتے ہی دنیا کا غم مول لے لیا تو حدیث کی رو سے خدائے تعالیٰ اس کے قلب میں چار باتیں ڈال دیتا ہے:

(۱)...ایسا غم جو ہٹتا ہی نہیں۔

(۲)...ایسا کام دھندہ کہ پھر فرصت ہی نہیں ملتی۔

(۳)...ایسی احتیاجِ نفس کہ پھر نفس بھرتا ہی نہیں۔

(۴)...اتنی اُمیدیں کہ پوری نہیں ہوتیں۔

اشراق کے وقت چار نفل پڑھنے سے دنیا کے بہت سے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ لے لیتا ہے، سب کام آسانی ہوتے رہتے ہیں اور کوئی مشکل بھی نہیں، اور دنیا و آخرت دونوں آسان ہوئیں۔

حدیث نمبر (۲۴)

نماز کی ادائیگی کی ساتھ گناہوں سے بچنے کا اہتمام

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما، دونوں یہ

کہتے ہیں کہ ایک روز آقائے دو جہاں ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا، اور

شروع ہی میں تین مرتبہ یہ لفظ زبانِ مبارک سے ادا کئے: قسم ہے اس

ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس کے بعد سر مبارک کو جھکا لیا، یہ دیکھ کر ہم نے بھی ہر ایک نے اپنا سر جھکا لیا اور رونے لگے کہ معلوم نہیں آپ نے کس بات پر قسم کھائی ہے، پھر آپ نے اپنا سر اونچا کیا، ہم نے دیکھا کہ آپ کے چہرہ پر خوشی کے آثار تھے، ہمارے نزدیک یہ آپ کا مسرور ہونا سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ محبوب تھا، آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پانچ وقت کی نماز پڑھے، رمضان شریف کے روزے رکھے، مال کی زکوٰۃ ادا کرے اور ساتوں گناہ کبیرہ سے بچے تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

”إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ

سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخِلَآ كَرِيمًا“

اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچو گے جن سے تم کو منع کر دیا گیا ہے تو ہم تمہاری سیئات مٹا دیں گے اور تم کو باعزت مقام (جنت) میں داخل کر دیں گے۔ (حاکم و قال صحیح الاسناد)

(ف) ان بڑے گناہوں سے مراد وہ سات ہلاک کرنے والے گناہ ہیں جن کا ذکر حدیث شریف میں کیا گیا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، کسی بے گناہ کو قتل کر دینا، پاک دامن مرد و عورت کو تہمت لگانا، یتیم کا مال ناحق کھانا، سود، بیاج لینا دینا، لڑائی کے میدان

سے بلا عذر بھاگ آنا، والدین کے ساتھ بد سلوکی کرنا۔

حدیث نمبر (۲۵)

عمر زیادہ ہو تو نیکی زیادہ کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بنی قضاہ کے قبیلے کے ایک خاندان جسے ملی لکھا ہے اس میں سے دو شخص رسول کریم ﷺ کے دست مبارک پر ایمان لائے تھے، ان میں سے ایک شہید ہو گیا اور دوسرا مزید ایک سال بعد تک زندہ رہا (اور وفات پائی) حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ اس بعد میں مرنے والے شخص کو اس شہید سے پہلے جنت میں داخل کیا گیا، مجھے بہت تعجب ہوا، چنانچہ صبح کو میں نے آنحضرت ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا کہ اس پچھلے شخص نے ایک پورے ماہ (رمضان) کے روزے اس پہلے شخص سے زائد نہیں رکھے، اور چھ ہزار رکعت نمازیں یا اتنی اتنی رکعات ایک سال تک نہیں پڑھیں۔ (یہ اجر کیا کم ہے؟) (احمد)

حدیث نمبر (۲۶)

کثرتِ سجود

حضرت معدان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، ان کی

ملاقات حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی جو آنحضرت ﷺ کے غلام تھے، ان سے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیں کہ میں جنت میں چلا جاؤں یا یہ کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کون سا عمل ہے، وہ بتلا دیں، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سن کر خاموش رہے، اس لئے دوبارہ یہی سوال کیا، اس پر بھی وہ خاموش رہے، تیسری مرتبہ پھر پوچھا، تب انہوں نے کہا کہ یہی سوال میں نے رسول کریم ﷺ سے کیا تھا، انہوں نے جواب میں یہ فرمایا تھا کہ اپنے اوپر کثرتِ سجدہ کو لازم کر لے، کیوں کہ جب بھی تو اللہ تعالیٰ کیلئے اللہ کو سجدہ کرے گا تو ہر سجدے کے بدلے میں حق تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور ایک گناہ مٹا دے گا۔ (مسلم، ترمذی)

(ف) معلوم ہوا کہ فرائض کے علاوہ کثرتِ نوافل بھی دخولِ جنت کا ذریعہ ہیں۔

حدیث نمبر (۲۷)

فجر اور مغرب کے بعد کی دعا

حضرت حارث بن مسلم تمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں، مجھے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: فجر کے فرضوں سے فارغ ہونے کے بعد (دیگر دنیوی) بات چیت کرنے سے پہلے پہلے سات مرتبہ ”اللھم

أَجْرُنِي مِنَ النَّارِ“ کہہ لیا کرے، یہ تو نے جس دن کہا اور اسی دن تیرا انتقال ہو گیا تو تیرے لئے دوزخ سے براءت (بری ہونا) لکھ دیا جائے گا، اسی طرح مغرب کے فرضوں کے بعد دیگر کلام کرنے سے پہلے یہی کلمات ”اللَّهُمَّ أَجْرُنِي مِنَ النَّارِ“ کہہ کر اگر اسی شب میں تیرا انتقال ہو گیا تو اللہ جل شانہ تیرے لئے دوزخ سے بری ہونا لکھ دیں گے۔ (نسائی)

(ف) ظاہر ہے دوزخ سے بچا تو جنت میں جائے گا، کیونکہ دو ہی مقام ہیں، جنت یا دوزخ، وما بعد الموت دار إلا الجنة أو النار، اتنا کہنے میں نہ تو دیر لگتی ہے نہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔

حدیث نمبر (۲۸)

اگلی صف پر کرنا

حضرت ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، حضور پر نور، سرورِ

کائنات ﷺ نے فرمایا جس شخص نے نماز کی صفوں کی درمیانی جگہ کو پر کیا اللہ

تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمائیں گے اور مکانِ جنت میں بنائیں گے۔ (طبرانی)

(ف) آپ بھی موقع بموقع بنو الیا کریں، پھر وہ آپ ہی کو تو ملے گا۔

حدیث نمبر (۲۹)

سنن مؤکدہ کی ادائیگی

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سرورِ کائنات ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جو شخص فرضوں کے علاوہ بارہ رکعتیں سنتِ مؤکدہ (جو اپنے وقت پر مقرر ہیں یعنی دو فجر میں، چھ ظہر میں دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد) روزانہ ادا کرتا ہے اس کیلئے جنت میں ایک مکان بنوا دیتے ہیں۔ (مسلم)

حدیث نمبر (۳۰)

عصر کی سنتیں

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا، جس نے عصر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرنے کا بہت خیال رکھا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک مکان بنا دیں گے۔ (ابویعلیٰ)

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں، جو شخص عصر سے قبل چار رکعت سنت ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام کر دے گا۔ (طبرانی)

(ف) آپ ذرا پہلے تشریف لے آیا کریں۔

حدیث نمبر (۳۱)

حضرت اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، جس شخص نے مغرب کے بعد بیس رکعت نفل ادا کیں تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔ (ابن ماجہ)

(ف) کبھی کبھی تو بنوالیا کرو، اب تو بن جائے گا پھر تو پھر ہی ہے۔

حدیث نمبر (۳۲)

سورۃ اخلاص سوتے وقت پڑھنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص سونے لگے تو دہنی کروٹ پر لیٹ کر سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کو کہیں گے کہ اے میرے بندے اپنی دہنی جانب (کی طرف) جنت میں چلا جا۔ (ترمذی)

(ف) ایک دفعہ تو کر ہی لیجئے۔

حدیث نمبر (۳۳)

سلام، طعام، تہجد

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، رسول کریم ﷺ جب مدینہ پاک میں ہجرت فرما کر تشریف لائے تو لوگ شوق میں

جلدی جلدی حاضر خدمت ہو رہے تھے، میں بھی انہی حاضر ہونے والوں میں سے تھا، جلدی سے حاضر ہوا، جس وقت پہلی مرتبہ میری نظر آپ کے چہرہ انور پر پڑی ہے، دیکھتے ہی میرے دل نے یہ کہا یہ چہرہ تو جھوٹا نہیں ہو سکتا (بے شک جو کچھ یہ کہتے ہیں سچ ہی کہتے ہیں) اس وقت سب سے پہلی بات جو میں نے آپ سے سنی وہ یہ تھی، اے لوگو! آپس میں سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، رحم کو ملاؤ اور جب لوگ رات کو سو رہے ہوں تو تم تہجد کی نماز پڑھو اور جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ (ترمذی)

حدیث نمبر (۳۴)

تین کام

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک ایسا بالا خانہ ہے کہ اس کا اندرونی حصہ باہر سے دکھلائی دیتا ہے، اور اندر سے باہر کی چیزیں نظر آتی ہیں (بہت صاف شفاف ہے) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا: یا رسول اللہ یہ کس کو ملے گا؟ آپ نے فرمایا: جو اچھا اور نرم کلام کرے، (بھوکوں کو) کھانا کھلائے اور جب لوگ سو رہے ہوں اُٹھ کر نماز پڑھے۔ (طبرانی)

(ف) قیامِ تہجد مراد ہے، آپ کو چاہئے تو آپ یہاں عمل کر لیں، وہاں لے لیں۔

حدیث نمبر (۳۵)

تہجد، سخاوت، جہاد

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے، انہوں نے رسولِ کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں ایک درخت ہے اس کے اوپر کے حصے میں سے ملبوسات نکلتے ہیں اور اس کے نیچے سے ایسے گھوڑے نکلتے ہیں جن پر موتی اور یاقوت کی تو لگام لگی ہوئی ہیں، اور وہ بول و براز نہیں کرتے، نہ ان کے پر ہیں (مگر اتنے تیز دوڑتے ہیں کہ) جہاں ان کی نگاہ ختم ہوتی ہے وہاں اُن کا قدم پڑتا ہے، ان پر اس جنت کے لوگ سوار ہو کر جہاں چاہیں گے سیر کریں گے، جو لوگ ان سے نچلے درجے کے ہونگے، دریافت کریں گے کہ: اے پروردگار! یہ آپکے بندے اس مرتبہ کو کس وجہ سے پہنچے؟ ان سے کہا جائے گا کہ یہ رات کو نماز پڑھا کرتے تھے جس وقت تم سوتے رہتے تھے اور جس وقت تم دن میں کھایا پیا کرتے تھے یہ روزہ رکھتے تھے اور جب تم بخل کرتے تھے یہ خرچ کیا کرتے تھے اور جب تم بزدلی کرتے تھے اس وقت یہ جہاد کیا کرتے تھے۔ (ابن ابی الدنیا)

حدیث نمبر (۳۶)

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم

ﷺ نے سید الاستغفار (اس طرح) بتلایا:

”اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا
عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ،
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أُبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ، وَأُبُوءُ بِذُنُوبِي فَاعْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
إِلَّا أَنْتَ“

جس کسی نے شام کو اسے ایک مرتبہ یقین کے ساتھ پڑھا، پھر اس
رات اس کا انتقال ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا اور جس نے صبح یقین کے ساتھ
پڑھا پھر اسی دن اس کا انتقال ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث نمبر (۳۷)

جنت کی ضمانت

حضرت منید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو افریقہ کے باشندے اور صحابی

ہیں بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا

، جو شخص صبح کے وقت یہ کہے:

”رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ﷺ“

اس کیلئے میں ضامن ہوں اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے جنت میں لے

جاؤں گا۔ (طبرانی باسناد حسن)

حدیث (۳۸)

جنت میں محل بنتا ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا، میں نے رسول کریم ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا: جو شخص بارہ رکعت چاشت کے وقت نفل ادا کرے اس کیلئے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

حدیث (۳۹)

چاشت

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ

نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے اس کا نام ”باب الضحیٰ“ ہے،

جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا دے گا کہ وہ لوگ کہاں ہیں جو

چاشت کی نماز ادا کیا کرتے تھے، یہ تمہارا دروازہ ہے اللہ کی رحمت (یعنی

جنت) میں داخل ہو جاؤ۔ (طبرانی)

(ف) جب دھوپ میں ذرا گرمی اور تیزی آجائے اس وقت سے زوال سے پون گھنٹہ قبل تک چاشت کا وقت ہے۔

حدیث (۴۰)

اشراق

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب مشرق کی جانب سے آفتاب اتنا اونچا ہو جائے جتنا غروب سے قبل عصر کے وقت ہوتا ہے (یعنی جتنا وقت عصر سے مغرب کے درمیان ہوتا ہے اتنا وقت آفتاب نکلنے کے بعد گزر جائے) اس وقت اگر کوئی شخص دو رکعت چار سجدوں کے ساتھ (جیسا کہ قاعدہ ہے) ادا کرتا ہے تو اس کو اس تمام دن کی عبادت کا ثواب ملتا ہے، راوی کا کہنا ہے: میرا یہ خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اس کی خطائیں اور گناہ معاف کر دیتے ہیں اور یہ بھی فرمایا کہ اگر اسی روز مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (طبرانی)

(ف) اس سے بھی اشراق اور چاشت کی نماز مراد ہے۔

حدیث نمبر (۴۱)

کلماتِ دعائیہ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے جس شخص نے صبح تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، أَمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، إِنِّي أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ“

اگر اسی روز مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا اور اگر شام کو (یہی کہا سوائے لفظ ”أَصْبَحْتُ“ کے، اس کی جگہ ”أَمْسَيْتُ“ کہے) اور اسی رات اس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا اور رسول کریم ﷺ اس پر اس طرح قسم کھاتے تھے کہ اور باتوں پر اس طرح قسم نہیں کھائی کہ یہ کلمات صبح کو کہنے والا شام تک مر جائے یا شام کو کہنے والا رات کو مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (طبرانی)

(ف) یاد کر لیجئے، پھر پڑھنا کوئی مشکل بات نہیں، وہ قسم کھا رہے

ہیں اور آپ

حدیث نمبر (۴۲)

جنتی ہونے کے پانچ کام

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص (ان پانچ باتوں پر) ایک دن میں عمل کر لے اللہ تعالیٰ اس کو جنتیوں میں سے لکھ دیتے ہیں، (وہ یہ ہیں) اس نے کسی مریض کی عیادت کی، کسی مسلمان کے جنازے پر حاضر ہوا، دن بھر روزے سے رہا، جمعہ کی نماز کیلئے چلا اور غلام کو آزاد کیا۔ (ابن حبان)

(ف) اس حدیث کی رو سے عیادت مریض، روزہ سے رہنا، جمعہ کی نماز اور حضور جنازہ ایک دن میں کوشش کر کے آدمی کر سکتا ہے، مگر غلام تو اس زمانے میں نہیں ملتے ہیں، یہ کام کس طرح کیا جائے؟ اس کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ عصر کے بعد سے مسجد ہی میں مغرب تک بیٹھا ہوا ذکر کرتا رہے، چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو جائے گا، اور یہ بھی حدیث میں آیا ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص عصر کی نماز ادا کر کے مغرب تک وہیں بیٹھا ہوا ذکر الہی کرتا رہے تو اس کو حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، آپ کو ایک ہی کی تلاش تھی۔

حدیث نمبر (۴۳)

قرض اُتروانا، کھلانا، پلانا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، ایک اعرابی جناب رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے آپ ایسا عمل بتلا دیں جس کو کر کے میں جنت میں چلا جاؤں، فرمایا کسی جان کو آزاد کر، اور کسی قرضدار کی گردن سے قرضہ اُتروا کر ہلکی کر، اگر اتنی بھی طاقت نہیں ہے تو بھوکے کو کھانا کھلا اور پیاسے کو پانی پلا۔ (احمد، ابن حبان، بیہقی)

حدیث نمبر (۴۴)

پانی پلانا، کھانا کھلانا، کپڑا پہنانا

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس مؤمن نے کسی دوسرے مؤمن کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا تو خداوندِ قدوس اس کو جنت کے پھلوں میں سے پھل کھلائے گا اور جس نے کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلایا، قیامت کے روز اللہ جل شانہ اس کو جنت میں شرابِ طہورہ میں سے پلائے گا، جس پر مشک کی مہر لگی ہوئی ہوگی اور جو شخص ننگا ہونے کی حالت میں کسی مؤمن کو کپڑا پہنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے لباسوں میں سے لباس پہنائے گا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حدیث نمبر (۴۵)

جنتی ہونے کے چار کام

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: آج کسی نے روزہ رکھا ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے رکھا ہے، آپ نے فرمایا: آج کسی نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا جی میں نے کھلایا ہے، آپ نے فرمایا: کوئی تم میں سے جنازے کے پیچھے چلا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی بولے ہاں میں چلا ہوں، آپ نے فرمایا: کیا کسی نے آج بیمار پرسی کی ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا حضور میں نے کی ہے، اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے یہ باتیں اکٹھی کی ہوں گی وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابن خزیمہ)

حدیث نمبر (۴۶)

کھانا کھلانا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی بھوکے مومن کو کھانا کھلایا یہاں تک کہ اس کا پیٹ بھر گیا تو اس کو اللہ تعالیٰ جنت کے ایک (مخصوص) دروازے

سے جنت میں داخل کرے گا اور اس قسم کے سب کھانا کھلانے والے اسی دروازے سے جنت میں داخل ہوں گے۔ (طبرانی)

حدیث نمبر (۴۷)

نرمی کرنا، والدین کے ساتھ شفقت کرنا، اچھا سلوک کرنا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں یہ تین باتیں ہوں گی اس کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا (وہ تین باتیں یہ ہیں) کمزور کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، والدین کے ساتھ شفقت کرنا، مملوک (خادم و ملازم) کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، اور ان تینوں باتوں کے کرنے والے کو اللہ جل شانہ عرش کے نیچے سائے میں جگہ دیں گے جس روز سوائے ان کی رحمت کے کوئی سایہ نہ ہوگا، وہ یہ ہیں: ناگوار حالت میں وضو کرنا، اندھیرے میں مساجد کی طرف چلنا، بھوکے کو کھانا کھلانا۔ (ترمذی)

حدیث نمبر (۴۸)

جمعة المبارک

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے
آنحضرت ﷺ نے فرمایا: حشر کے روز یہ ایام دنیا بھی کسی خاص ہیئت

مخصوصہ کی شکل میں جمع ہوں گے، ان میں جمعہ کا دن اس طرح آئے گا کہ یہ ہرا بھرا، چمکیلا ہوگا (جمعہ پڑھنے والے اس کو) وطن کی طرح گھیرے ہوئے ہوں گے، یہ دن روشنی دے رہا ہوگا اور یہ جمعہ پڑھنے والے لوگ اس روشنی میں چل پھر رہے ہوں گے، مشک جیسی خوشبو بس رہی ہوگی، جب جنّ و انس (حساب کے منتظر کھڑے ہوں گے) اس وقت وہ ان کی طرف کو دیکھتے ہوں گے اور یہ کافور کے پہاڑوں پر ہوں گے، حتیٰ کہ یہ جنت میں داخل ہوں گے، اس وقت ان کے ساتھ اور کوئی نہ ہوگا سوائے ان مؤذّنوں کے جنہوں نے محض اللہ کی رضا کیلئے اذان دی ہوگی۔ (طبرانی، اسنادہ حسن)

حدیث نمبر (۴۹)

حضرت علقمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے روز (جامع مسجد میں) گیا تو ہم سے پہلے وہاں تین آدمی آچکے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم چوتھے ہیں اور چوتھا بھی کچھ دور نہیں ہے، میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں جمعہ پڑھنے کیلئے آنے کے اعتبار ہی سے اللہ کا قُرب و بُعد ہوگا، جمعہ کیلئے پہلے آنے والا وہاں بھی سب سے آگے ہوگا، یہاں کا دوسرا وہاں بھی دوسرا ہوگا، یہاں کا تیسرا آنے والا وہاں

بھی تیسرا ہوگا اور چار کا چوتھا بھی کچھ دور نہیں ہے۔ (ابن ماجہ، اسنادہ حسن)

کیونکہ یہ جامع مسجد میں آنے والوں میں چوتھے تھے، اس لئے یقین کے ساتھ کہا کہ چوتھا بھی دور نہیں ہے، اللہ کے نزدیک ہی رہے گا۔
(ف) مطلب یہ ہے کہ جمعہ کی نماز کیلئے جتنی جلدی جائے اتنا ہی

قیامت میں قرب نصیب ہوگا۔

حدیث نمبر (۵۰)

ارکانِ اسلام کی ادائیگی

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ: میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، ایک روز صبح کو جب آپ چل رہے تھے میں آپ کے قریب جا پہنچا اور میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتلا دیجئے جو دخولِ جنت اور دوزخ سے دوری کا ذریعہ ہو جائے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تو نے بہت بڑی بات دریافت کی ہے لیکن جس پر اللہ تعالیٰ آسان فرمادیں اس کیلئے آسان بھی ہے اور (وہ یہ ہے کہ) تو خالص اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، نماز پڑھ، مال کی زکوٰۃ ادا کر، رمضان شریف کے روزے رکھ اور خانہ کعبہ کا حج کر۔ (احمد، ترمذی و صححہ)

ایک روایت میں یہ اور ہے کہ صلہ رحمی کر۔ (بخاری، مسلم)

حدیث نمبر (۵۱)

اللہ پر بھروسہ کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میرے سامنے وہ تین شخص پیش کئے گئے جو (میرے اہمٹیوں میں) سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے، ایک شہید، دوسرے وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت اخلاص کے ساتھ کی اور اپنے آقا کی خیر خواہی بھی، تیسرے وہ غریب آدمی جو غربت کے باوجود کسی سے سوال نہیں کرتا (اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے)۔ (ابن حبان، ابن خزیمہ)

حدیث نمبر (۵۲)

سوال نہ کرو

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ کو اس بات کی ضمانت دے کہ وہ کسی سے سوال نہیں کرے گا تو میں اس کیلئے جنت کا ضامن ہوتا ہوں، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں اس بات کی آپ کو ضمانت دیتا ہوں کہ میں کسی سے سوال نہیں کروں گا، اس کے بعد حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کسی

سے کوئی چیز نہیں مانگتے تھے۔ (احمد، نسائی)

ایک روایت میں ہے، اگر سوار ہونے کی حالت میں زمین پر کوڑا بھی گر جاتا تھا تو خود اتر کر اس کو اٹھاتے تھے، کسی سے اٹھا کر دے دینے کو بھی نہیں کہتے تھے کہ کہیں سوال کرنے والے میں داخل نہ ہو جاؤں۔

حدیث نمبر (۵۳)

ایذارسانی سے بچو

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے نبی برحق ﷺ سے دریافت کیا: وہ کون سی بات ہے جو بندے کیلئے دوزخ سے نجات کا سبب ہوگی؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا (جس طرح اس نے حکم دیا ہے) عرض کیا یا نبی اللہ! ایمان کے ساتھ اور کوئی عمل بھی ایسا ہے؟ فرمایا: جو کچھ بھی خدا نے تجھے دیا ہے یا روزی رزق دیا ہے اس میں سے خیرات کرنا، عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کوئی خود ہی محتاج، فقیر ہو، اس کے پاس خیرات کرنے کو نہ ہو تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا: وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے (یعنی نیک باتوں کا حکم کرے، بری باتوں سے روکے) عرض کیا: کسی میں اس کی بھی طاقت نہ ہو؟ فرمایا: کسی ٹوٹے پھوٹے آدمی کی اپنے اعضاء سے امداد کرے، عرض

کیا: ہاتھ پیروں سے بھی کسی کی امداد پر قادر نہ ہو؟ فرمایا: (چلنے پھرنے یا رائے مشورہ دے کر ہی) کسی مظلوم کی مدد کرے، عرض کیا: یا نبی اللہ! وہ خود ہی اتنا کمزور ہو کہ مظلوم کی اعانت بھی نہ کر سکے؟ فرمایا: کیا ارادہ ہے؟ اچھا اگر اپنے بھائی کے ساتھ کوئی بھلائی نہ کر سکے تو اس سے اپنی ایذا رسانی کو تو روک لے، عرض کیا: اے اللہ کے رسول! فرمائیے، اگر اس نے ایسا کیا تو کیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا؟ ارشاد فرمایا: کوئی مومن ان تمام باتوں میں سے کوئی ایک عادت بھی ڈالے گا تو میں اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جاؤں گا۔ (بیہقی)

حدیث نمبر (۵۴)

مسلمان کے ساتھ سلوک کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دو شخص جنگل میں چلے، ان میں ایک عابد تھا، دوسرا فاسق و فاجر تھا، راستے میں عابد کو پیاس لگی اور پیاس کے مارے وہ گر گیا، اس کے ساتھی نے دیکھا کہ عابد بے ہوش ہو گیا ہے اور میرے پاس پانی موجود ہے، میں نے اس وقت اس نیک انسان کو پانی نہ پلایا تو شاید اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر کبھی خیر نہ پہنچے گی، اور یہ بات بھی ہے کہ

اگر میں اس کو پانی پلا دیتا ہوں تو مجھے بھی موت کا قوی امکان ہے، مگر اس نے اللہ پر بھروسہ کر کے اس کے چہرہ پر وہ پانی چھڑکا اور اس کے حلق میں ڈالا، عابد ہوش میں آیا اور کھڑا ہو گیا اور یہ چلے، بالآخر وہ جنگل طے کر لیا، قیامت کے روز اس عاصی کو کھڑا کیا جائے گا اور دوزخ میں جانے کا حکم ہو جائے گا، اس لئے فرشتے اسے کھینچ کر دوزخ کی طرف لے جائیں گے، لیکن یہ اس عابد کو وہاں دیکھے گا اور اس سے کہے گا: اے فلاں تو مجھے پہچانتا ہے؟ عابد پوچھے گا تو کون ہے؟ وہ کہے گا: میں وہی شخص ہوں جس نے فلاں جنگل میں تجھے اپنی جان پر ترجیح دے کر پانی پلایا تھا، عابد اسے پہچان لے گا، سو وہ فرشتوں سے کہے گا کہ تم ذرا توقف کرو اور وہ عابد اللہ تعالیٰ کو پکارے گا اور عرض کرے گا: اے الہ العالمین! اس بندے کا مجھ پر احسان ہے، میں اسے جانتا ہوں کہ کس طرح اس نے مجھ کو اپنی جان پر ترجیح دی تھی، اے میرے رب! اس کو مجھے بخش دے، مجھے عطا کر دے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اچھا یہ تیرے لئے ہے، اسے لے جا، سو وہ عابد اس عاصی بھائی کا ہاتھ پکڑ لے گا اور جنت میں لے جائے گا، راوی کہتے ہیں: میں نے ابو ظلال سے کہا: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے یہ روایت بیان کی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ (طبرانی)

حدیث نمبر (۵۵)

جنت کے عملی پھول

حضرت کدیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، ایک شخص نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، مجھے کوئی ایسا عمل بتلا دیجئے جو مجھے جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کر دے، آپ نے پوچھا کہ تم میرے پاس صرف یہی دو باتیں دریافت کرنے آئے ہو؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں، اس کے بعد آپ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ انصاف کرو، اور جو تمہارے پاس فاضل چیز بچا کرے اسے خیرات کر دیا کرو، اس نے عرض کیا: ہر ساعت انصاف کرنے اور ہر فاضل چیز کے خیرات کرنے پر مجھے قدرت نہیں ہے، آپ نے فرمایا: (اچھا بھوکوں کو) کھانا کھلایا کرو اور سلام پھیلا (یعنی ہر مسلمان کو سلام کیا کرو) اس نے عرض کیا: یہ بات بھی میرے لئے مشکل ہے، آپ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں ہے، آپ نے فرمایا: جس شخص کا پانی کی کمیابی کی وجہ سے یہ حال ہو کہ ایک دن پانی میسر آتا ہو اور ایک دن کا نہ آتا ہو، اس اونٹ اور اس کی پکھال سے سیرابی کر، اُمید ہے، نہ تیرا اونٹ ہلاک ہوگا اور نہ تیری پکھال پھٹے گی، یہاں تک کہ تجھ پر جنت واجب ہو جائے گی، راوی کہتے ہیں: یہ سن کر وہ اعرابی چلا گیا، اور وہ (خوشی کے مارے) تکبیر کہتا تھا، پھر یہ ہوا کہ نہ اس کا اونٹ ہلاک ہونے

پایا تھا اور نہ اس کی پکھال پھٹی تھی کہ وہ شہید ہو گیا۔ (طبرانی و بیہقی)

حدیث نمبر (۵۶)

روزے

(ایک حدیث قدسی ہے اس کا ایک جزئیہ ہے)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے

کہ ابنِ آدم کا ہر عمل اس کیلئے ہے، سوائے روزے کے، یہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ (ترمذی)

حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ جو تابعی ہیں ان سے اس کا مطلب دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ بروزِ قیامت اللہ تعالیٰ اپنے بندے کا حساب لیں گے اور بد اعمالیوں کے عوض جو حقوق العباد سے متعلق ہوں گی اس کی نیکیاں اہل حقوق کو دلواتے رہیں گے، حتیٰ کہ اس کے پاس آخر میں سوائے روزوں کے اور کوئی عبادت باقی نہ رہے گی، ہاں اہل حقوق باقی رہ جائیں گے تو ان کے حقوق اللہ جل شانہ اپنے ذمہ لے لیں گے اور روزہ ان کو نہیں دیں گے، کیونکہ انہوں نے فرما دیا ہے کہ روزہ اس کا نہیں، یہ میرا ہے، اس روزے کی وجہ سے اس کو جنت میں داخل فرما دیں گے۔ (الترغیب والترہیب)

حدیث نمبر (۵۷)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو اپنے سینے سے ٹیک دی ہوئی تھی، اس وقت آپ نے یہ ارشاد فرمایا: جس شخص نے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (محمد رسول اللہ)“ کہا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہو گیا، جنت میں داخل ہوگا، اور جس شخص نے محض اللہ کی خوشنودی کیلئے ایک دن کا روزہ رکھا اور اسی پر اس کا خاتمہ ہو گیا، جنت میں داخل ہوگا اور جس شخص نے محض رضائے الہی کیلئے صدقہ دیا اور اسی پر خاتمہ ہو گیا، جنت میں داخل ہوگا۔ (احمد)

(ف) ظاہری مطلب یہ ہے کہ جس نے یہ اعمال کئے، پھر ان کے ثواب کو باقی رکھا، اسے ضائع نہ کیا، بعض معاصی ایسے ہیں کہ ان کے کرنے سے ثواب ضائع ہو جاتا ہے اور سب سے بڑا ضائع کنندہ شرک ہے۔

حدیث نمبر (۵۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور رمضان المبارک کی آخری رات ہونے تک برابر کھلے رہتے ہیں، ان رمضان کی راتوں

میں کوئی مومن بندہ ایک سجدہ ادا کرتا ہے تو ہر سجدے کے بدلے ایک ہزار پانچ صد نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور اس کیلئے جنت میں ایک سرخ یا قوت کا محل بنا دیا جاتا ہے، اس محل کے ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے کے سامنے سونے کا ایک محل ہوگا جس میں سرخ یا قوت جوئے ہوئے ہوں گے، جب کوئی رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اس کے تمام پچھلے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیئے جاتے ہیں، اور یہی ثواب اس کے ہر روزے کا ہے، اس کیلئے صبح سے لے کر شام تک ستر ہزار فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں، اور رمضان شریف میں دن میں یارات میں جو سجدہ کیا جائے اس سجدے کے عوض جنت میں ایسا درخت لگایا جاتا ہے جس کے سائے کے نیچے سوار بھی پانچ سو برس تک چلتا رہے۔ (بیہقی)

(ف) ایک روایت میں ہے کہ یہ صبر کا مہینہ ہے، اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔

حدیث نمبر (۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: جب رمضان شریف آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

حدیث نمبر (۶۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جب کہ آپ رمضان شریف کا چاند دیکھ رہے تھے: ان اللہ کے بندوں کو رمضان کی پوری فضیلت معلوم ہو جائے تو میری اُمت یہی تمنا کرے کہ سارا سال ہی رمضان رہے، اس پر بنی خزاعہ کے ایک شخص نے عرض کیا: وہ فضیلت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: رمضان کی آمد کیلئے جنت کو ایک سال سے دوسرے سال تک سجایا جاتا ہے، جب رمضان المبارک کی پہلی رات آتی ہے تو عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جس کے چلنے سے جنت کے درخت کے پتوں کی حرکت کی آواز سن کر حورِ عین باہر آکر الہِ الغلمین سے عرض کرتی ہیں: اس ماہ مبارک میں ہمارے لئے خاوند بنادیں، کہ ہم ان کے ساتھ، وہ ہم سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کریں، سو جو شخص اس ماہ مبارک میں روزہ رکھتا ہے، ایک حورِ عین سے اس کا نکاح کر دیتے ہیں، وہ حوریں ایسے خیموں میں رہتی ہیں جس کا وصف باری تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان کیا ہے:

”حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ“

ہر حور لباس کے ستر چلتے پہنے ہوگی، ان کپڑوں کا رنگ جدا جدا

ہوگا، ستر قسم کی خوشبو لگاتی ہیں، ہر ایک حور کو ستر ستر خادمہ دی گئی ہیں، ہر خادمہ کے پاس سونے کا ایک پیالہ ہوگا، اس ایک پیالے میں سے ستر قسم کے کھانوں کے مزے معلوم ہوں گے، جدا جدا مزے ہوں گے، ہر لقمہ پر نیا لطف آئے گا، ہر عورت کو وہاں ستر تخت دیئے جائیں گے جو سرخ یا قوت کے بنے ہوں گے، ہر تخت پر ستر قسم کے فرش بچھے ہوں گے، ان کا استر سبز ریشم کا ہوگا، ہر تخت پر ستر ہی مسہریاں ہوں گی، اس روزے دار عورت کے خاوند کو بھی ایسا ہی تخت ملے گا جو سرخ یا قوت کا ہوگا، اس پر موتی جڑے ہوئے ہوں گے، سونے کے کنگن دیئے جائیں گے، یہ اجر رمضان کے ایک روزہ رکھنے کا ہے، اور دوسری نیکیوں کا اجر اس کے علاوہ ہے۔ (ابن خزیمہ)

(اس روایت کی سند میں حریم بن ایوب ایک راوی ضعیف ہے۔)

حدیث نمبر (۶۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص بدھ، جمعرات، جمعہ کا روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایسا مکان بنا دیتے ہیں کہ اس کے اندر سے باہر کا اور باہر سے اندر کا حصہ نظر آتا ہے۔ (طبرانی)

(ف) اس سے مراد نفل روزہ رکھنا ہے اور کوئی سامہینہ ہو۔

حدیث نمبر (۶۲)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو شخص پانچ راتیں (جاگ کر ان کی عبادت کر کے) زندہ کرے، اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے، یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ کے بعد والی رات، بقرعید کی دسویں تاریخ کی رات، عید الفطر کی رات اور شب براءت کی رات۔ (اصہبانی)

(ف) حج کی راتیں ون گزرنے کے بعد والی شمار ہوتی ہیں، پہلی وہ رات ہوئی جو آٹھ اور نو تاریخ کے درمیان ہے، دوسری اس کے بعد، تیسری اس کے بعد والی ہوئی اور عید الفطر کی رات وہ ہے جو عید کا چاند دکھائی دینے کے بعد شروع ہوتی ہے، شب براءت کی رات شعبان کی ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کے درمیان والی رات مراد ہے، واللہ اعلم۔

حدیث نمبر (۶۳)

حج

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور انور ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ کر کے دوسرا عمرہ کرے تو اس کے درمیانی گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اور حج مبرور کی جزا جنت ہے۔ (الترغیب والترہیب)

حدیث نمبر (۶۴)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی نمازی کے سر پر سایہ کیا تو اللہ جل شانہ اس کو قیامت کے دن سایہ میں جگہ دے گا، اور جس شخص نے کسی مجاہد کیلئے اس کے جہاد کا سامان مہیا کیا تو اس کو مجاہد کا ثواب ملے گا اور جس شخص نے اس لئے مسجد بنائی کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کیلئے ایک مکان بنائیں گے۔ (ابن حبان)

حدیث نمبر (۶۵)

حضرت ابو نعیم عمرو بن عبدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اقدس ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے جہاد میں ایک تیر بھی درست طریقے سے پھینکا اس کو جنت میں ایک درجہ ملے گا، سو آج کے جہاد میں، میں نے سولہ تیر پھینکے ہیں۔ (نسائی)

حدیث نمبر (۶۶)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان لایا، اسلام قبول کیا اور اس نے ہجرت کی اس کیلئے کفیل و ضامن ہوں، اس کیلئے مشقت اٹھاؤں گا کہ

اس کو جنت کے کنارے پر ایک گھر دلاؤں، دوسرا گھر جنت کے درمیان دلاؤں، جو شخص مجھ پر ایمان لایا، اسلام قبول کیا، پھر اللہ کے راستے میں جہاد کیا اس کیلئے جنت کے کنارے پر ایک مکان، جنت کے درمیان ایک مکان، اور ایک اعلیٰ بالا خانہ دلوانے کا ضامن ہوں، جس شخص نے یہ عمل کیا اس نے کوئی خیر نہیں چھوڑی (سب اس کو حاصل ہوں گی) اور شر سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں چھوڑی (بلکہ شر سے بچنے کی پوری کوشش کی) تو پھر جہاں بھی اسے موت آجائے (اس انعام کا بہر حال مستحق ہے)۔ (ابن حبان)

حدیث نمبر (۶۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں: اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے جو شخص میرے راستے میں جہاد کرے میں اس کا ضامن ہوں، اگر اس کی روح قبض کروں گا تو اسے جنت کا وارث بناؤں گا، اگر اس کو زندہ واپس بھیجا تو اجر و غنیمت کے ساتھ واپس کروں گا۔ (ترمذی)

حدیث نمبر (۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی ایسی مثال ہے جیسے کوئی رات بھر قیام کرتا اور دن بھر روزے رکھتا ہو، کسی وقت خالی نہ رہتا

ہو) اور یہ ثواب مجاہد کو برابر ملتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اپنے گھر) واپس آجائے، پھر اجر لے کر یا غنیمت کا مال لے کر واپس آتا ہے، اگر وفات دے دی تو جنت میں داخل فرمائے گا۔ (ابن حبان)

حدیث نمبر (۶۹)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے راستے میں اتنی دیر جہاد کیا ہوگا جتنی دیر میں اونٹنی کا دودھ نکال لیتے ہیں تو اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور جس شخص کو اللہ کے راستے میں کوئی زخم لگایا جھروٹ آیا تو بروز قیامت اس کے خون کا رنگ زعفران جیسا اور اس کی خوشبو مشک جیسی ہو گی۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

(ف) جہاد فی سبیل اللہ، اللہ کی بات اونچی کرنے کی غرض سے ہتھیاروں سے بھی ہوتا ہے اور قلم و زبان سے بھی ہوتا ہے۔

حدیث نمبر (۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کی کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا، ثواب کی نیت اور فراخ دلی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کی، اللہ تعالیٰ کی باتیں سنیں، اور اطاعت کی، اس کیلئے

جنت ہے، یا فرمایا تھا: یہ شخص جنت میں داخل ہوگا، اور پانچ باتیں ایسی ہیں کہ ان کا کوئی کفارہ نہ ہوگا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا، مومن پر ناحق بہتان لگانا، لڑائی کے میدان سے بھاگ آنا، قسمیں کھا کر دوسرے کے مال کو اپنی طرف کر لینا۔ (مسند احمد)

حدیث نمبر (۷۱)

حضرت ابو عبید بن عمیر قریشی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: نمازی اللہ کے ولی ہیں، جس شخص نے پانچوں فرض نمازیں ادا کیں جو اللہ تعالیٰ نے اس پر فرض کر دی ہیں، اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، ثواب کی نیت اور خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کی اور جن کبیرہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے، ان سے باز رہا۔ یہ سن کر کسی شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نو ہیں: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، مومن کو ناحق قتل کرنا، لڑائی کے میدان سے بھاگ آنا، پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا، جادو کرنا، یتیم کا مال ناحق کھا جانا، سود لینا دینا، مسلمان والدین کی نافرمانی کرنا، وہ خانہ کعبہ کا حرم جو تمہاری زندگی اور موت کے بعد قبلہ ہے، اس کی بے حرمتی

کرنا، جو شخص ان باتوں سے بچتے ہوئے نماز کی پابندی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرتا رہا اور اسی حال میں مر گیا، وہ محمد مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ جنت کے بیچ میں ہوگا، جس کے دروازے سونے کے ہوں گے۔ (طبرانی باسناد حسن)

حدیث نمبر (۷۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا کوئی بھائی (جہاد میں) شہید ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ایسے شہداء کی روحوں کو سبز رنگ کے پرندوں کے پوٹوں میں بٹھا دیتے ہیں، وہ جنت میں آتے جاتے ہیں اور وہاں کی نہروں کا پانی پیتے اور وہاں کے پھل کھاتے رہتے ہیں، اور رات کے وقت عرش الہی کے نیچے قندیلوں میں بسیرا کرتے ہیں، جب وہ کھانے پینے اور آرام کرنے کی خوش عیشی پاتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں کہ کوئی ہمارے بھائیوں کو خبر پہنچائے کہ ہم جنت میں زندہ ہیں، ہم کو یہاں روزی ملتی ہے تاکہ ہمارے بھائی جہاد سے بے رغبتی نہ کریں اور جہاد سے انکار نہ کریں، ان کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہاری خبر میں ان کو پہنچاتا ہوں اور یہ آیت نازل ہوئی:

”وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ

أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ

اللَّهُ... الخ (الآیۃ)“

جو لوگ اللہ کے راستے میں شہید کئے گئے ہیں ان کو مردہ (اور لوگوں کی طرح) مت سمجھو، وہ تو اپنے رب کے یہاں زندہ ہیں (جنت) میں روزی دیئے جاتے ہیں، جو کچھ حق تعالیٰ نے ان کو دے دیا ہے، اس پر وہ بہت خوش ہیں (آخر آیت تک)۔ (ابوداؤد)

حدیث نمبر (۷۳)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضرت ام الربیع بنت البراء رضی اللہ عنہما جو حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں، آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: آپ حارثہ کے متعلق بتلائیں وہ جنگِ بدر میں شہید ہو گئے تھے، اگر وہ جنت میں چلے گئے تو ہم صبر کریں، اور اگر اور بات ہے تو رونے میں اور زیادتی کریں، آپ نے فرمایا: اے ام حارثہ! وہ تو جنت کے باغات میں ہے، تیرا بیٹا فردوسِ اعلیٰ میں پہنچ گیا۔ (بخاری)

حدیث نمبر (۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، ایک شخص سردارِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے یہ دریافت کیا: یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص زبردستی میرا مال لینے پر آمادہ ہو (تو کیا کروں؟) آپ

نے فرمایا: اسے قسم دے، اس نے عرض کیا: وہ پھر بھی نہ مانے؟ آپ نے فرمایا: اس کو خدا کی قسم دے (کہ تیرا مال نہ لے) عرض کیا: وہ اس کی پرواہ نہ کرے؟ فرمایا: اس سے مقابلہ کر (مدافعت کرنے میں) اگر تو مارا گیا تو جنت میں ہوگا، اگر چور مارا گیا تو دوزخ میں جائے گا۔ (نسائی)

(ف) مطلب یہ ہے کہ حتی الوسع اس کو ہٹانے کی کوشش کرے،

جب باز ہی نہ آئے تو اپنا مال بچانے کی خاطر مدافعت کرے تو شرعاً جائز ہے، اسی طرح جان اور آبرو بچانے کے متعلق حکم ہے، مسلمان ہو تو اسے تین بار قسم دے، شاید باز آجائے، تین بار کے بعد بھی اگر تیار ہو تو پھر بڑا ظالم ہے، خدا کا خوف ذرا نہیں ہے، پھر مقابلہ کا اختیار ہے۔

حدیث نمبر (۷۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ

نے فرمایا: قرآن تیری شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی، جو شخص اس کو (عمل میں لانے کیلئے) اپنے آگے کرے گا، اس کو جنت میں کھینچ کر لے جائے گا، اور جو شخص اس کو پیٹھ پیچھے کرے گا اس کو دوزخ میں کھینچ کر لے جائے گا۔ (ابن حبان)

حدیث نمبر (۷۶)

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے قرآن پڑھا اور اچھی طرح حفظ کیا پھر اس کے حلال کو حلال سمجھا اور حرام کو حرام سمجھا تو اس کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرمائے گا اور یہ (حافظ) اپنے خاندان والوں میں ایسے دس آدمیوں کی بخشش کرائے گا جن پر دوزخ واجب ہو چکی تھی۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

حدیث نمبر (۷۷)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوفاً روایت ہے، جب شیطان انسان کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھتا ہے تو چیختا چلاتا ہے اور کہتا ہے، ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدہ کرنے کا حکم کیا اس نے اطاعت کی تو اس کیلئے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم کیا تو میں نے نافرمانی کی، پس میرے لئے دوزخ ہے۔ (طبرانی)

(ف) سجدہ تلاوت کرنا واجب ہے۔

حدیث نمبر (۷۸)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے، ایک شخص لشکر

میں تھا، وہ اپنی قراءت کے آخر میں ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ پڑھا کرتے تھے، جب وہ لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ کو اس کی اطلاع دی، آپ نے اس شخص سے دریافت کیا: اے فلاں! تیرے ساتھی تجھ کو منع کرتے تھے، تب بھی تو نے اسی سورت کو لازم کر لیا کہ ہر رکعت میں یہ ضرور پڑھتا رہے؟ اس نے عرض کیا: مجھے اس سورت سے محبت ہے (کیونکہ اس میں اللہ رحمن کی صفات کا بیان ہے) آپ نے فرمایا: تیرا اس سورت سے محبت کرنا تجھے جنت میں پہنچا دے گا۔ (بخاری)

حدیث نمبر (۷۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو لوگ دنیا میں اپنے نرم نرم بستروں پر اللہ کا ذکر کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو (جنت میں) اونچے اونچے درجوں میں داخل فرمائیں گے۔ (ابن حبان)

حدیث نمبر (۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی جگہ ذکر اللہ اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کیلئے بیٹھتے ہیں تو یہ لوگ جب جنت میں چلے جائیں گے وہاں حسرت کریں

گے (کہ اور کیوں نہ کیا) جب اس کا ثواب دیکھیں گے۔ (احمد، اسناد حسن)

حدیث نمبر (۸۱)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ان باتوں کی دل سے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور رسول ہیں، وہ اللہ کے کلمہ ہیں جن کو حضرت مریم علیہا السلام کی طرف ڈالا ہے اور وہ روح اللہ ہیں، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، تو اللہ تعالیٰ اس گواہی دینے والے کو جنت میں داخل فرمائے گا خواہ عمل کیسے بھی ہوں، ایک روایت میں یہ اور آیا ہے کہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔ (بخاری و مسلم)

اس معنی پر یقین رکھتا ہوا زبان سے اس طرح پڑھے:

”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ
أُلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ“

حدیث نمبر (۸۲)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے جس شخص

نے اخلاص کے ساتھ لا الہ الا اللہ (محمد رسول اللہ) کہا، جنت میں داخل ہوگا، عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کا اخلاص کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کلمہ پڑھنا تجھے محرمات و منہیات کے ارتکاب سے روک دے۔ (طبرانی) ایک روایت میں آیا ہے کہ یہ کلمہ پڑھنے کے بعد صحیح راستے پر رہے۔ (احمد)

ایک روایت میں ہے جب تک گناہ کبیرہ سے بچتا رہے۔ (ترمذی)

حدیث نمبر (۸۳)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا جنت کی کنجی لا الہ الا اللہ کی شہادت دینا ہے۔ (احمد، بزار)

حدیث نمبر (۸۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، میں نے رسول کریم ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے یہ کلمہ:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ،

وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا

يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“

یہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اگر کہا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت النعیم میں داخل کرے گا۔ (طبرانی)

حدیث نمبر (۸۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے سبحان اللہ و بحمدہ کہا اس کیلئے جنت میں ایک درخت لگ جاتا ہے۔ (بزار باسناد جید)

حدیث نمبر (۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ درخت لگا رہے تھے، آنحضرت ﷺ ان کے پاس سے گزرے، پوچھا، ابو ہریرہ کیا لگا رہے ہو؟ عرض کیا درخت لگا رہا ہوں، ارشاد فرمایا: کیا میں تجھ کو اس سے بہتر درخت نہ بتا دوں، سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، ان میں سے ہر ایک کلمہ کہنے کے عوض جنت میں ایک درخت لگ جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حدیث نمبر (۸۷)

حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میری عمر زیادہ ہو گئی ہے، میری ہڈیوں میں اب جان نہیں رہی، مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو جنت میں چلے جانے کا ذریعہ ہو، آپ نے فرمایا تم نے اچھا سوال کیا، دیکھو سو مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ (مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ) کہا کرو، جتنی چیزوں کو زمین و آسمان درمیان میں لئے ہوئے ہیں ان سب کے مجموعہ سے بہتر رہے گا، اور ایسا عمل کسی کا نہ اٹھایا جائے گا، سوائے اسکے کہ وہ بھی اسی طرح ذکر کرے۔ (حاکم بزار)

ایک روایت میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ بھی آیا ہے، ایک روایت میں ان کو باقیات الصالحات کہا ہے، ایک حدیث میں جنت کے خزانوں میں سے خزانہ کہا گیا ہے۔ (طبرانی)

حدیث نمبر (۸۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے جو لوگ جنت کی طرف بلائے جائیں گے وہ لوگ ہوں گے جو تکلیف و راحت کی ہر حالت میں اللہ کی حمد کیا کرتے تھے۔ (بزار، حاکم) یعنی ہر حالت میں وہ اللہ کی تعریف ہی کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر (۸۹)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہو، کیونکہ یہ جنت کے

خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

حدیث نمبر (۹۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا تو جب تک وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں (دل کی گواہی کے ساتھ) نہ دیکھ لے گا اس کی موت نہ آئے گی۔ (الترغیب)

حدیث نمبر (۹۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کیلئے کچھ نہ ہو اس کو اپنی دعا میں یوں کہنا چاہئے:

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
وَ صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ
وَ الْمُسْلِمَاتِ“

اور فرمایا مومن کا بھلائی سے پیٹ نہیں بھرتا جب تک اس کا ٹھکانہ جنت میں نہ ہو جائے۔ (ابن حبان)

حدیث نمبر (۹۲)

حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ

نے فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنت کے راستے سے ہٹ گیا۔ (طبرانی)

(ف) مطلب یہ ہوا کہ درود شریف پڑھنا جنت کا راستہ ہے۔

حدیث نمبر (۹۳)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے حلال کھانا کھایا، سنت پر عمل کیا، لوگ اس کی ہلاکتوں سے محفوظ رہے وہ جنت میں داخل ہوگا، عرض کیا یا رسول اللہ! اس وقت آپ کے امتی اس طرح کے بہت ہیں، فرمایا میرے بعد بھی ہوں گے۔ (ترمذی)

حدیث نمبر (۹۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تین آدمی مشک کے ٹیلے پر بیٹھے ہوں گے (راوی کا خیال ہے یہ بھی فرمایا تھا) قیامت کے روز (جنت) میں (ایک) وہ بندہ جس نے اللہ کا حق ادا کیا اور اپنے آقا کا حق ادا کیا (دوسرے) وہ امام جس سے مقتدی راضی تھے (تیسرے) وہ شخص جو دن رات میں پانچ وقت اذان دیتا تھا۔ (ترمذی)

حدیث نمبر (۹۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم

ﷺ نے فرمایا: ایک شخص جنت میں داخل ہوگا تو اپنے غلام کو اپنے اوپر والے درجے میں دیکھے گا، وہ عرض کرے گا یہ تو میرا غلام ہے، ارشاد ہوگا ہاں، میں نے اس کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا اور تجھ کو تیرے اعمال کا بدلہ دیا ہے۔ (طبرانی)

حدیث نمبر (۹۶)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو عورت اس حال میں وفات پائے کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (ابن ماجہ)

حدیث نمبر (۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچوں وقت کی نماز پڑھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اپنے خاوند کی اطاعت کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے جنت میں چلی جائے۔ (ابن حبان)

ایک روایت میں رمضان کے روزوں کا ذکر آیا ہے۔ (احمد)

حدیث نمبر (۹۸)

غمض

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آنحضرت ﷺ

نے فرمایا: میں تم کو اس بات کی خبر نہ دوں کہ کون کون سے لوگ جنتی ہیں؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! بتلا دیجئے، فرمایا: میں جنت میں ہوں گا، صدیق جنت میں ہوگا، اور وہ شخص جو اپنے (دینی بھائی یا نسبی) بھائی سے شہر کے دوسرے کنارے پر محض اللہ کے واسطے ملاقات کو جاتا ہے، جنت میں ہوگا، کیا میں تم کو وہ عورتیں بتلا دوں جو جنت میں داخل ہوں گی؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں! یا رسول اللہ! فرمایا: (خاوند) سے محبت کرنے والی، زیادہ بچے جننے والی، اور جب غصہ آجائے یا اس کے ساتھ برائی کی جائے یا اس کا خاوند اس پر غصہ کرے تو وہ کہتی ہے کہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے، میں غمض کا سرمہ نہیں لگاؤں گی جب تک تجھے راضی نہ کر لوں۔ (طبرانی)

(ف) غمض سے وہ سرمہ مراد ہے جو سوتے وقت لگایا جاتا ہے۔

حدیث نمبر (۹۹)

حضرت اُم المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مسکین عورت اپنی دو بچیوں کو لئے ہوئے میرے پاس آئی، میں نے اس کو تین چھوڑے دیئے، اس نے ایک چھوڑا ایک ایک بچی کو دیدیا، ایک چھوڑا کھانے کیلئے منہ تک اٹھایا (مگر کھایا نہیں بلکہ) ان دونوں بچیوں کو وہ بھی آدھا آدھا کر کے دیدیا، مجھے اس کی اس بات سے بڑا تعجب ہوا، جب رسول کریم ﷺ تشریف لائے تو یہ واقعہ ان سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا: ان دو بچیوں کی وجہ سے اس عورت کیلئے جنت واجب ہوگئی یا یہ

فرمایا تھا کہ دوزخ سے آزاد ہو گئی۔ (مسلم)

حدیث نمبر (۱۰۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو بیٹیوں کو پالا پوسا تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں ہیں، کلمہ کی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو ملا کر ان کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے کہا۔ (ترمذی)

حدیث نمبر (۱۰۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں ہوں یا دو بہنیں ہوں اس نے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور ان کے بارے میں اللہ سے ڈرتا رہا تو اس کیلئے جنت ہے۔ (ابن حبان)

ایک روایت میں ہے کہ ایک کیلئے پوچھا گیا تو یہی فرمایا۔ (احمد)

حدیث نمبر (۱۰۲)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے تین نابالغ بچے مرجائیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو مع ان بچوں کے جنت میں داخل فرمائے گا۔ (بخاری و مسلم)

ایک عورت نے دو کے متعلق پوچھا، فرمایا: دو کیلئے بھی یہی اجر ہے۔ (نسائی)

ایک روایت میں ہے کہ ان بچوں سے کہا جائے گا تم جنت میں میں داخل ہو جاؤ تو وہ کہیں گے: جب تک ہمارے والدین نہیں جائیں گے ہم بھی نہیں جائیں گے، تب حکم ہوگا کہ تم اور تمہارے والدین سب چلے جاؤ۔ (کذا فی مسلم)

حدیث نمبر (۱۰۳)

حضرت قرۃ بن ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا کرتے تھے، ان کے ساتھ ان کا بیٹا بھی ہوتا تھا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم اس سے محبت کرتے ہو؟ اس نے عرض کیا: ہاں یا رسول اللہ! اللہ آپ سے ایسی ہی محبت فرمائے جیسی میں اس کے ساتھ رکھتا ہوں، پھر ایسا ہوا کہ آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا تو فرمایا: فلاں بن فلاں کیوں نہیں آتا؟ عرض کیا گیا یا رسول اللہ اس کی وفات ہو گئی ہے (یعنی اس کا بیٹا مر گیا ہے) آنحضرت ﷺ نے اس کے والد آنے پر اس سے فرمایا: تجھ کو یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ بچہ جنت کے ہر دروازے پر تیرا انتظار کرے گا؟ اس نے عرض کیا (ہاں یہ بات پسند کرتا ہوں) کیا یہ صرف میرے لئے ہے یا ہر شخص کیلئے یہی بات ہے؟ فرمایا: ہر شخص کیلئے ہے۔ (نسائی)

www.sukkurvi.com

حضرت مولانا مفتی عبدالرزاق صاحب مدظلہم

کی پُراثر، مفید، معتبر اور مستند کتب جو ہر گھر کے لئے نہایت نافع اور ضروری ہیں۔

عمدہ ٹائٹل، اعلیٰ طباعت و کتابت اور بہترین کاغذ کے ساتھ اب **مکتبۃ الاسلام کراچی**

سے براہ راست دستیاب ہیں۔

علیکم بسنتی	صدقہ جاریہ کی فضیلت
پیاری باتیں	امت مسلمہ کے عروج و زوال کا اصل سبب
آخری منزل	دعا کی اہمیت اور اس کے آداب
چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب	اپنی اصلاح کیجئے
عمل مختصر اور ثواب زیادہ	خواتین کا پردہ
جمعہ کے معمولات	روزانہ کے معمولات
آداب سفر	اسماء اعظم اور اسماء حسنیٰ
ماہ صفر اور جاہلانہ خیالات	راہ کے آٹھ حقوق
قربانی کے فضائل و مسائل	درد و سلام کے فضائل
کامل طریقہ نماز	تلاوت قرآن کے انعامات
نماز فجر اور ہماری کوتاہی	باطن کے تین گناہ
اصلاحی بیانات ۱۰ جلدوں کا سیٹ	مسلمانوں کی مدد کیجئے
خواتین کا طریقہ نماز	صلوۃ التسلیم
توبہ و استغفار	ٹی وی اور عذابِ قبر
مروجہ قرآن خوانی کی شرعی حیثیت	چھ گناہ گار عورتیں
تقسیم وراثت کی اہمیت	حلال کی برکت اور حرام کی نحوست
عید سعید اور ہمارے گناہ	مسلمانوں کے چار دشمن
مسائل غسل	گانا سننا اور سنانا
وضو درست کیجئے	والدین کے حقوق اور ان کی اطاعت

مکتبۃ الاسلام کراچی